سوال

(146)مؤذن وامام صحابہ کرام بیت المال سے تنخواہ لیتے تھے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زمانہ رسالت میں اکثر صحابہ غیر صحابہ ملکوں میں امیر بنا کر بھیجے جاتے تھے کیا وہ ملکی ومذہبی (جس میں امامت کا کام بھی سپرد تھا) دونوں خدمت کے لیے بیت المال سے تنخواہ لیا کرتے تھے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زمانہ رسالت میں جن صحابہ کو کسی مقام میں عامل بنا کر بھیجا گیا تھا، ان کو بیت المال سے بغیر شرط وتعیین کے ان کی ضروریات کے مطابق اس قدر ملتا تھا، جس سے ان کا کا چل جاتا، اوروہ بھی خاص امامت کے مقابلہ میں نہیں، جیسا کہ سائل خیال کررہاہے۔ (محدث دہلی 1941ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 237

محدث فتویٰ